سوال

(112)اموال زکوۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اس وقت ایک حکومتی ادارے میں ملازم ہوں اور قریبا چار ہزار ریال ماہانہ تنخواہ لیتا ہوں۔ میں نے ایک سال میں سترہ ہزار ریال جمع کئے ہیں جو کہ ایک غیر سودی بینک میں رکھے ہوئے ہیں۔ میں انہیں ان شاءاللہ ماہ شوال میں خرچ کرنا چاہتا ہوں، کیونکہ میں شادی کی تیاری کر رہا ہوں اور شادی کے اخراجات کےلیے اس سے دوگنی رقم مجھے بطور قرض بھی لینا پڑے گی۔ میرا سوال یہ ہے کہ کیا ان سترہ ہزار ریال پر زکوۃ واجب ہے، یاد رہے ایک سال کی مدت گزر چکی ہے اور اگر زکوۃ واجب ہے تو اس کی مقدار کتنی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا رقم پر زکوۃ واجب ہے، کیونکہ اس پر ایک سال گزر چکا ہے، خواہ اسے شادی کےلیے کیوں نہ جمع کیا گیا ہو۔ زکوٰۃ کی شرح اڑھائی فی صد سالانہ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ: ج 2 صفحہ 112

محدث فتویٰ